السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جوکوئی السلام و علیکم سے ناراض ہوکر سلام کرنے والے کوبدکہے وہ کیسا ہے۔ جواب کتب معتبرہ سے زبان اردو میں تحریر فرمادیں اور جو عبارت کتاب کی ہواس کا ترجمہ بھی کریں۔تاکہ عوام کو نفع ہو۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ہے کہ سلام علیک طریقہ مسلوکہ مرضیہ جمیع انبیاء مرسلین ﷺ کا پایا گیا ہے اور جاری رہا ہے اور جاری رہے گا۔ توجو شخص اس کو برا جانے وہ استخفاف واہانت اس کی کرے وہ فاسق ہے۔ بلکہ خارج ہے دائرہ اسلام سے۔

الایة استخفاف الشریعة واستہا نتہا کفر کذافی العقائد والفقہ

اور فصول عمادیہ اور فتاویٰ عالم گیری اور بحر الرائق میں لکھا ہے۔

من لم یعرض بسنة من سنن المرسلین فقد کفر اور بحر الرائق میں لکھا ہے۔3 یکفر باستخفافسنة من السنن انتہی کلامة 2

خلاف پیمبر کسے راہ گزید کہ ہر گز بمنزل نخواہد رسید

(طالب حسنین سید محمد نزیر حسین)

۔ اور جو ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد بھی رسول کی نافرمانی کرے۔ اور مسلمانوں کے رستہ کے علاوہ کوئی اور راستہ تجویز کرے۔ تو جدھر جاتا ہے جائے ہم اسے جہنم میں جھونگ دیں گے۔ اور وہ بدترین جگہ ہے اور 1 شریعت کی توہین اور استخفاف کفر ہے۔ 2۔ رسولوں کی کسی سنت سے راضی نہ ہونا کفر ہے۔ 3۔ پیغمبر کی سنت کا استحقاف کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 242

محدث فتویٰ